السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ کہنا کیسا ہے کہ فلاں کی روح کے لیے فاتحہ پڑھیں۔ یا فاتحہ پڑھیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارا فلاں کام آسان کر دے اس کے علاوہ پیدائش کے موقع پر فاتحہ پڑھتے ہیں اور قرآن پڑھنے کے تلاوت سے فارغ ہو کر ایک شخص کہتا ہے: ''فاتحہ'' اور تمام حاضرین سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے ہاں شادی سے پہلے فاتحہ پڑھنے کا رواج ہے۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعا کے بعد یا قرآن مجید کی تلاوت کے بعد شادی سے پہلے پڑھنا بدعت ہے۔ کیونکہ اس کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے ملتا ہے نہ کسی صحابی سے اور نبی ﷺ کی یہ حدیث صحیح سند سے ثابت ہے کہ:

((مَنۡ عَمِلَ عَمَلاً لَیۡسَ عَلَیۡهِ أَمۡرُنَا فَهُوَرَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔''
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ